تبصرے

خانوادۂ قاضی بدرالدولہ جلد اول: از افضل العلما مولانا محمد یوسف کوکن عمری تقطیع کلاں ضخامت ۵۰۴ صفحات ۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد درج نہیں پتہ: دار التصنیف نمبر 4-A موبریس روڈ Moobreys Road مدراس — ۱۴

جنوبی ہند کا ایک مشہور و معروف علمی خاندان قاضی محمد صبغتہ اللہ بدر الدولہ المتوفی ۱۲۸۰ھ کا ہے جو اس اعتبار سے نہایت ممتاز ہے کہ سترہ پشتوں سے یعنی نویں صدی ہجری کی ابتدا سے آج تک مسلسل علم و دین کی خدمات جلیلہ انجام دیتا چلا آرہا ہے اور ہر دور میں اس خاندان نے اکابر علما کو جنم دیا ہے ۔ لیکن عام طور پر لوگ اس خاندان اور اس کے کارناموں سے بے خبر ہیں اس بنا پر فاضل مصنف کا شکر گزار ہونا چاہیئے کہ انھوں نے بڑی محنت ۔ تلاش اور تحقیق سے اس خاندان کی تاریخ لکھنے کا بیڑہ اٹھایا ہے اور زیر تبصرہ کتاب اس سلسلہ کی پہلی کڑی ہے ۔ یہ خاندان " " کہلاتا ہے ۔ کتاب میں پہلے تحقیق اسی کی کی گئی ہے کہ اس کی اصل کیا ہے اس کے بعد ہندوستان میں خاندان کے مورث اعلیٰ فقیہ عطا احمد شافعی سے لے کر مولوی عبد الوہاب مدار الامرا تک کے بیس بزرگوں کے حالات ان کے علمی ادبی کارنامے اور دینی خدمات وغیرہ لکھے گئے ہیں جو تقریباً نصف کتاب پر مشتمل ہیں اس کے بعد کتاب کا باقی حصہ قاضی بدر الدولہ اور ان کی اولاد کے نہایت مفصل اور مبسوط حالات و سوانح کے لئے وقف ہے ۔ کتاب تاریخی اور علمی دونوں حیثیتوں سے بہت اہم اور لائق مطالعہ ہے اور زبان و انداز بیان بھی دلچسپ اور شگفتہ ہے ۔